شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

8 مئی 2026ء

پریس ریلیز

غزہ میں جنگ بندی کے معاہدہ کے باوجود صہیونیوں نے 850 سے زائد مسلمانوں کو شہید کر دیا ہے۔
مسلم ممالک اور عوام کسی بھی صورت میں قضیۂ فلسطین کو پسِ پُشت نہ جانے دیں۔
(شجاع الدین شیخ)

لاہور (پ ر): غزہ میں جنگ بندی کے معاہدہ کے باوجود صہیونیوں نے 850 سے زائد مسلمانوں کو شہید کر دیا ہے۔ مسلم ممالک اور عوام کسی بھی صورت میں قضیۂ فلسطین کو پس پُشت نہ جانے دیں۔ اِن خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کیا۔ اُنھوں نے کہا کہ جب سے اسرائیل اور امریکہ نے ایران پر حملے شروع کیے ہیں اور پھر مذاکرات کے عمل کا آغاز ہوا ہے، میڈیا کی ساری توجہ اُس جانب مبذول ہو گئی ہے اور ناجائز صہیونی ریاست کے اہلیانِ غزہ و فلسطین پر جاری مظالم کو پسِ پشت ڈال دیا گیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ 15 جنوری 2025ء کو اسرائیل نے غزہ میں جنگ بندی کے معاہدے پر دستخط کیے تھے، جو 19 جنوری 2025ء سے نافذ العمل ہو گیا تھا، لیکن اِس کے باوجود گزشتہ 16 ماہ کے دوران اسرائیل مسلسل غزہ کے مسلمانوں کی نسل کُشی کر رہا ہے۔ میڈیا اطلاعات کے مطابق اِس دوران 850 سے زائد فلسطینی مسلمانوں کو شہید کر دیا گیا ہے جن میں عورتیں، بچے، بوڑھے اور معذور افراد شامل ہیں۔ پھر یہ کہ مغربی کنارے میں بھی اسرائیلی فوج، پولیس اور ناجائز صہیونی آبادکاروں نے قتل و غارت گری کا بازار گرم کر رکھا ہے۔ آئے دن سرکاری سرپرستی میں صہیونی آبادکار مسجدِ اقصیٰ پر حملے کرتے ہیں اور ناجائز صہیونی ریاست جب چاہتی ہے مسجدِ اقصیٰ کی تالہ بندی کر دیتی ہے۔ اُنھوں نے بین الاقوامی میڈیا میں شائع ہونے والی رپورٹس کہ صہیونیوں نے مسجدِ اقصیٰ کے نیچے کھدائی کو تیز کر دیا ہے انتہائی تشویش ناک قرار دیا۔ اُنھوں نے مسلم ممالک کے حکمرانوں، مقتدر حلقوں، علماء کرام اور عوام سے اپیل کی کہ وہ قضیۂ فلسطین کو کسی صورت فراموش نہ کریں۔ ریاستی سطح پر اہلیانِ غزہ و فلسطین کی عملی مدد کے لیے ہر ممکن اقدام کیے جائیں اور ٹرمپ کے قائم کردہ ''بورڈ آف پیس'' کو خیر باد کہہ دیا جائے۔ مسلم ممالک پر مشتمل اتحاد قائم کیا جائے جو ایران، امریکہ تنازعہ کے حل کے ساتھ ساتھ ناجائز صہیونی ریاست اسرائیل پر سرکاری اور عوامی سطح پر سیاسی، سفارتی اور معاشی دباؤ ڈالے اور وقت آنے پر عسکری اقدامات کی بھی تیاری رکھے تاکہ طاغوتی قوتوں کے مذموم مقاصد کو خاک میں ملایا جا سکے۔

جاری کردہ
رضاء الحق
مرکزی ناظم نشرو اشاعت

TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: May 8th, 2026

Despite the ceasefire agreement in Gaza, the Zionists have cause Shahadah of more than 850 Muslims.

Muslim countries and their peoples must not allow the Palestinian cause to be pushed into the background under any circumstances.

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): This was stated by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh,** in a statement. He said that since Israel and the United States began attacks on Iran, followed by the start of negotiations, the full attention of the media has shifted in that direction, while the ongoing oppression of the people of Gaza and Palestine at the hands of the illegitimate Zionist state has been pushed into the background. He said that the reality is that Israel signed a ceasefire agreement in Gaza on 15 January 2025, which came into effect on 19 January 2025. Despite this, over the past sixteen months Israel has continued its genocide of Muslims in Gaza. According to media reports, more than 850 Palestinian Muslims have been made Shaheed during this period, including women, children, the elderly, and persons with disabilities. He added that in the West Bank as well, the Israeli army, police, and illegal Zionist settlers have unleashed a wave of killings and violence. Zionist settlers, under state patronage, repeatedly attack Al-Aqsa Mosque, and the illegitimate Zionist state closes Masjid al-Aqsa whenever it wishes. He described reports published in the international media that Zionists have accelerated excavation beneath Masjid al-Aqsa as deeply alarming. He appealed to the rulers of Muslim countries, influential circles, religious scholars, and the Muslim public not to forget the Palestinian cause under any circumstances. At the state level, every possible practical step should be taken to support the people of Gaza and Palestine, and Trump's so-called "Board of Peace" should be rejected. He further called for the establishment of an alliance of Muslim countries that, alongside working toward resolving the Iran–U.S. dispute, would exert political, diplomatic, and economic pressure – both officially and at the public level – upon the illegitimate Zionist state of Israel, while also preparing for military measures when the time demands it, so that the malicious designs of hostile powers may be defeated.

Issued by:
Raza-ul-Haq
Markazi Nazim Nashr o Ishaat